السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی کے گھر سے مسجد دور ہو اور وہ کسی کسی نماز پر مسجد نا جاسکے مثلا عشاء کی یا فجر کی تو کیا وہ گھر پر ادا کر سکتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور اہل علم کے نزدیک جماعت کے ساتھ نماز لازم ہے نہ کہ کسی خاص مسجد میں اور اس کی دلیل یہ روایت بیان کی جاتی ہے :

«أعطیت خمسا لم یعطهن أحد قبلی : جعلت لی الأرض طیبة وطهورا و مسجدا، فأیما رجل أدرکته الصلاة صلی حیث کان» (متفق علیہ)

مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئیں ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو بھی نہیں دی گئی ہیں۔ میرے لیے تمام زمین کو طیب، پاک اور مسجد بنا دیا گیا ہے۔ پس جس شخص کو بھی نماز کا وقت کہیں داخل ہو تو جہاں ہے وہاں ہی نماز پڑھ لے۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم

پس اگر آپ کے لیے گھر میں جماعت کے ساتھ نماز ممکن ہو یعنی دو یا زائد مرد حضرات مل کر جماعت کی نماز کروا سکتے ہوں تو پھر جماعت کی فرضیت کا حکم ادا ہو جائے گا اگرچہ اس صورت میں بھی مستحب اور پسندیدہ عمل مسجد ہی میں جا کر نماز پڑھنا ہے کیونکہ جو شخص جتنی دور سے نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں آتا ہے اس کا اجر و ثواب اس کے قدموں کی تعداد کے اعتبار سے بڑھتا رہتا ہے۔ لیکن ایسا یعنی گھر میں جماعت کروا لینا اگر کبھی کبھار ہو تو اس کی اجازت ہے مستقل طرز عمل درست نہیں ہے۔

صحیح مسلم کی روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سنن الھدی کی تعلیم دی اور سنن الھدی میں سے ایک سنت یہ بھی ہے کہ اس مسجد میں نماز پڑھی جائے کہ جس میں اذان ہوتی ہو۔

علاوہ ازیں جو شخص نماز کے لیے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے ہر قدم پر اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔ صحیح بخاری

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی